نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبہ پنجاب میں تا حال گندم کی بوائی کا 95 فیصد ہدف مکمل ہو چکا ہے۔گندم کی بوائی و پیداواری اہداف کے حصول کے لیے صوبہ بھر میں مہم کامیابی سے جاری ہے: وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام کی زیر صدارت تمام صوبوں کی گندم کی بوائی و پیداواری اہداف کا ویڈیو لنک جائزہ اجلاس۔وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی اجلاس میں شرکت۔

لاہور 04 دسمبر 2021: وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام کی زیر صدارت تمام صوبوں کی گندم کی بوائی و پیداواری اہداف کا ویڈیو لنک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی اور ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب ڈاکٹر انجم علی نے پنجاب کی نمائندگی کی۔وزیر زراعت سید حسین جہانیاں گردیزی نے اجلاس کو بتایا کہ صوبہ پنجاب میں تا حال مجموعی طور پر گندم کی بوائی کا 95 فیصد ہدف مکمل ہو چکا ہے۔اس کے علاوہ گندم کی بوائی کے پیداواری اہداف کی تکمیل کے لیے زرعی یونیورسٹیز میں زیر تعلیم 20 ہزار طلباء بھی فیلڈ میں کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فیڈرل کمیٹی آن ایگریکلچر نے پنجاب کے لیے 16.2 ملین ایکڑ ہدف مقرر کیا تھا جبکہ ہم نے اسے بڑھا کر 16.7 ملین ایکڑ کیا ہے تا کہ ہدف سے زیادہ رقبہ پر گندم کی کاشت یقینی بنائی جائے۔انہوں نے کہا کہ سرگودھا اور ساہیوال ڈویژن کے علاوہ تمام ڈویژنز آج تک گندم کی کاشت کے ہدف کے حصول کے قریب پہنچ چکے ہیں۔وزیر زراعت نے وفاقی وزیر سید فخر امام کو کھاد کے لیے پنجاب کے مقرر کردہ کوٹے سے کم سپلائی بارے بتاتے ہوئے کہا کہ یوریا کھاد کی مجموعی پیداوار کا پنجاب کا کوٹہ 70 فیصد ہے اس ضمن میں یوریا کی سپلائی کوٹہ کے مطابق یقینی بنایا جائے تا کہ گندم کے 2 کروڑ 20 لاکھ میٹرک ٹن کے پیداواری ہدف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ پنجاب کو ارسا کی جانب سے 28 فیصد کم پانی فراہم کیا جا رہا ہے جس کے باعث ربیع کے دوران پانی کی قلت کا سامنا ہے۔امسال بارش نہ ہونے کے باعث بارانی علاقوں میں گندم کی نشوونما اور مطلوبہ پیداواری اہداف کے حصول میں مسائل درپیش ہیں۔امسال گندم کی منظورہ شدہ اقسام کے 10 لاکھ بیگز بحساب 1200/- روپے فی بیگ سبسڈی پر فراہم کیے گئے ہیں اور مجموعی طور پر 1 کروڑ ایکڑ رقبے پر گندم کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کیا جا رہا ہے۔ربیع فصلات کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے کسان کنونشنز، سیمینارز اور فارمر گیدرنگز کے انعقاد سمیت نمائشی پلاٹس قائم کیے جا رہے ہیں۔12 ارب 54 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے۔مالی سال 2021-22 کے دوران اس منصوبہ کے تحت گندم کی مشینی کاشت کے فروغ کے لیے 50 فیصد سبسڈی پر 1 ارب روپے سے زیادہ کی جدید زرعی مشینری سمیت دیگر زرعی مداخل فراہم کیے جا رہے ہیں۔وفاقی وزیر سید فخر امام نے کہا کہ وفاقی حکومت زرعی مداخل کی مقرر کردہ کوٹہ کے مطابق صوبوں کو سپلائی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔مزید برآں ملک بھر میں کھادوں کی بلیک مارکیٹنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کاروائیاں جاری ہیں۔اجلاس میں چاروں صوبوں کے محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران و نمائندگان نے شرکت کی۔

☆☆☆☆